روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

سوموار 4 مئی 2015ء 14 رجب 1436 ہجری 4 ہجرت 1394 ھش جلد 65-100 نمبر 101

حضرت فاطمہؓ کا جہیز

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فاطمہؓ کے لئے یہ اشیاء جہیز میں دیں۔

سیاہ رنگ کی چادر، مشکیزہ اور تکیہ جس میں گھاس بھرا ہوا تھا اس گھاس کو اذخر کہتے ہیں۔

(سنن نسائی کتاب النکاح باب جهاز الرجل ابنة حديث نمبر :3331)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

مسلم کتاب الاطعمہ میں ایک روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک ایرانی ہمسایہ تھا جو کھانا نہایت عمدہ بناتا تھا۔ ایک دن اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے کھانا تیار کیا اور آپ کو دعوت دینے آیا۔ اس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باری حضرت عائشہؓ کے ہاں تھی اور وہ آپؐ کے پاس ہی بیٹھی ہوئی تھیں۔ آپؐ نے ان کی طرف اشارہ کرکے فرمایا کیا یہ بھی دعوت میں آئیں۔ انہوں نے کسی وجہ سے کہا نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر تو میں بھی نہیں آؤں گا۔ وہ دوسری دفعہ آیا۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر فرمایا کیا یہ بھی آئیں گی۔ اس نے کہا نہیں۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں بھی نہیں آؤں گا۔ تین دفعہ ایسے ہی ہوا۔ آخر اس نے کہا یا رسولؐ اللہ! یہ بھی تشریف لاسکتی ہیں۔ تب آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عائشہؓ کے ساتھ ان کے گھر تشریف لے گئے اور کھانا تناول فرمایا۔

(مسلم کتاب الاطعمه باب مايفعل الضيف اذاتبعه غيرمن دعاه صاحب الطعام)

حضرت علیؓ فرماتے ہیں ایک دن میں گھر آیا تو دیکھا کہ فاطمہ مغموم بیٹھی ہیں۔ میں نے اس کا سبب پوچھا تو کہنے لگیں کہ ہم نے رات کا کھانا کھایا تھا نہ صبح کا کھایا ہے اور نہ ہی آج شام کو کھانے کے لئے گھر میں کچھ ہے۔ یہ سن کر میں باہر نکلا اور جا کر محنت مزدوری کرکے ایک درہم کا غلہ اور گوشت خرید لایا۔ فاطمہؓ نے پکایا اور کہنے لگیں آپ جا کر میرے والد کو بھی بلا لائیں تا کہ وہ بھی ہمارے ساتھ کھانا کھائیں۔ حضرت علیؓ کہتے ہیں میں گیا تو دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں لیٹے یہ دعا کر رہے ہیں۔ اعوذ باللّٰہ من الجوع ضجیعاً۔ میں بھوک اور فاقہ سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ میں نے عرض کیا۔ میرے ماں باپ آپؐ پر قربان اے اللہ کے رسولؐ ہمارے گھر کھانا ہے آپؐ تشریف لائیں۔ آپ ہمارے گھر تشریف لائے۔ ہنڈیا ابل رہی تھی۔ آپؐ نے فاطمہ سے فرمایا پہلے تھوڑا سا عائشہ کے لئے ڈال دو۔ انہوں نے ایک پیالے میں ڈال دیا۔ پھر فرمایا اب حفصہ کے لئے کچھ ڈال دو۔ انہوں نے دوسرے پیالے میں ڈالا۔ یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نو بیویوں کے لئے کھانا ڈلوایا۔ پھر فرمایا اب اپنے والد اور میاں کے لئے بھی ڈال دو۔ جب وہ ڈال چکیں تو فرمایا اب خود ڈال کر کھاؤ۔ پھر انہوں نے ہنڈیا اتاری تو وہ بھری ہوئی تھی۔ حضرت علیؓ کہتے ہیں جب تک خدا نے چاہا ہم نے اس میں سے کھایا۔

(الطبقات الكبرىٰ لابن سعد جلد 1 ص 186)

خدا کے بندے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

”خدا کے بندے کون ہیں۔ یہ وہی لوگ ہیں جو اپنی زندگی کو جو اللہ تعالیٰ نے انہیں دی ہے اللہ تعالیٰ کی راہ میں وقف کر دیتے ہیں اور اپنی جان کو خدا کی راہ میں قربان کرنا اور اپنے مال کو اس کی راہ میں صرف کرنا اس کا فضل اور اپنی سعادت سمجھتے ہیں...... سچا (۔) یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی ساری طاقتوں اور قوتوں کو مادام الحیات وقف کر دے تا کہ وہ حیات طیبہ کا وارث ہو۔

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 364)

احباب اپنے مخلص اور ذہین بچوں کو وقف کرنے اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں۔ جامعہ احمدیہ میں داخلے امسال حسب معمول اگست میں ہوں گے۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

نیکی کا فیض پھیلائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

”ہمارے باپ دادا جماعت احمدیہ میں شامل ہوئے تھے اور ہم نے ان کی اس نیکی کا فیض پایا، یہ ہم سے کچھ مطالبہ کر رہا ہے یا یہ مقاصد ہم سے کچھ مطالبہ کر رہے ہیں۔ اور وہ یہ کہ ہم ان مقاصد کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنائیں۔ ہمیں ان کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنانے کی ضرورت ہے۔ ہم نے بھی ان کے نتائج کے حصول کی کوشش کرنی ہے۔ حضرت مسیح موعود جو جو باتیں دنیا میں پیدا کرنے آئے ہم نے بھی اُن کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی ہے۔ ہم نے بھی مسیح موعود کے مشن کی تکمیل کے لئے مددگار بننا ہے۔ جب ہم نے منادی کی آواز کو سنا اور ایمان لائے تو اب ہم بھی یہ اعلان کرتے ہیں اور ہمیں یہ اعلان کرنا چاہئے کہ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰہ کہ ہم اپنی حالتوں میں یہ تبدیلیاں پیدا کریں گے اور اس پیغام کو پھیلائیں گے اس مقصد کو پورا کرنے کی کوشش کریں گے جس کے لئے حضرت مسیح موعود تشریف لائے“۔

(روزنامہ الفضل 7 جنوری 2014ء)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

رپورٹ: مکرم مظفر احمد ظفر مربی سلسلہ

بینن میں تراجم قرآن کریم اور کتب سلسلہ کی نمائش

پاراکو شہر میں 28 فروری تا 4 مارچ 2015ء پانچ روزہ نمائش تراجم قرآن کریم و کتب سلسلہ کے انعقاد کی توفیق ملی۔

بفضل اللہ تعالیٰ پاراکو شہر میں یہ چوتھی قرآن کریم نمائش کا انعقاد تھا۔ نمائش سے دو ہفتہ قبل مقامی شہری انتظامیہ سے اجازت طلب کی۔ انتظامیہ نے Bio-Guerra چوک میں نمائش کے انعقاد کی بخوشی اجازت دے دی۔

Bio-Guerra چوک سنٹرل سٹی میں واقع ہے۔ یہ چوک نمائشوں کے انعقاد اور دیگر فنکشنز کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ چوک کے اطراف میں گورنر کی رہائش، گورنمنٹ کے دفاتر، گورنمنٹ کا سنٹرل ہسپتال C.H.D، پاراکو یونیورسٹی، کالجز اور دیگر تعلیمی ادارے ہیں بالعموم کالج اور یونیورسٹی کے طلباء اسی علاقہ سے گزرتے ہیں۔ یہ چوک شہر کے معروف ترین علاقہ میں ہے۔

قرآن کریم کی نمائش سے قبل مقامی ریڈیو کے ذریعہ اعلانات کروائے گئے۔ پاراکو یونیورسٹی اور دیگر تعلیمی اداروں میں بابت نمائش قرآن پوسٹر چسپاں کئے گئے۔ شہر کی اتھارٹیز کو دعوت نامے ارسال کئے گئے۔

مجلس خدام الاحمدیہ پاراکو نے Bio-Guerra چوک کی وقار عمل کر کے صفائی کی۔ نمائش کے لئے بڑے شامیانے لگائے اور نمائش کو مزین کیا۔

28 فروری 2015ء بعد نماز عصر نمائش قرآن کریم کی افتتاحی تقریب عمل میں آئی۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ ان آیات کا فرنچ ترجمہ پیش کیا گیا۔ اس کے بعد الحاج ابراہیم حمزہ صدر صاحب نے تمام مہمانوں کو خوش آمدید کیا اور بتایا کہ جماعت احمدیہ دنیا بھر میں دین حق کی پُرامن تعلیم پیش کر رہی ہے۔

اس کے بعد گورنر صاحبہ ریجن بورگو اور علی بوری Madam Salamatou Kora Ponou نے خطاب کیا۔ گورنر صاحبہ نے جماعت احمدیہ کی خدمات کو سراہا۔ گورنر صاحبہ نے کہا کہ اتنی زیادہ زبانوں میں تراجم جماعت احمدیہ کی عالمگیر خدمت قرآن کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ جماعت احمدیہ بینن میں امن کو Promote کر رہی ہے۔ جماعت احمدیہ امن کی داعی ہے اور ہم ان کے ساتھ ہیں۔ جماعت احمدیہ کا پیغام امن پھیلانا ہے۔ جماعت احمدیہ تشدد کے خلاف ہے۔ جماعت احمدیہ کی دینی اور سماجی خدمات قابل ستائش ہیں۔ گورنر صاحبہ نے لوگوں کو نمائش کا وزٹ کرنے کی دعوت دی۔

اس کے بعد مکرم امیر صاحب بینن نے خطاب کیا اور گورنر صاحبہ کو ترجمہ قرآن کریم فرنچ اور دیگر کتب سلسلہ تحفہ میں دیں۔

اس کے بعد مکرم امیر صاحب اور گورنر صاحبہ نے تمام حاضرین کے ہمراہ نمائش کا وزٹ کیا۔ امیر صاحب نے مختلف کتب کا تعارف کروایا۔ گورنر صاحبہ نے جماعت کی شائع کردہ کتب کی تعریف کی اور جماعتی کاوشوں کو بہت سراہا۔

نمائش صبح 8 بجے سے شام 8 بجے تک جاری رہی۔ بعض افراد گھنٹوں کھڑے کتب کا مطالعہ کرتے رہے۔ غیر از جماعت جماعت احمدیہ کے بارہ میں سوال کرتے۔ نمائش پر موجود خدام انہیں جواب دیتے۔

تاثرات

☆ ریٹائرڈ پولیس کمشنر سگبانہ نمائش دیکھنے آئے اور انہوں نے اپنے تاثرات میں کہا:

مختلف زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم دیکھ کر خوشی ہوئی۔ میں جماعت احمدیہ کے پیغام ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ ایک عرصہ سے میں فرنچ ترجمہ قرآن کی تلاش میں تھا جو مجھے یہاں مل گیا ہے۔ اب مجھے دین حق کو بہتر طور پر سمجھنے میں آسانی ہوگی اور خدائی احکام کی اطاعت کر سکوں گا۔

☆ کیتھولک چرچ کے پادری زینل صاحب نے نمائش کا وزٹ کیا اور کہا:

میں مسلمان گھرانے میں پیدا ہوا اور بعد میں عیسائی ہو کر پادری بن گیا۔ لیکن مجھے جماعت احمدیہ کی تعلیم اچھی لگتی ہے۔ جماعت احمدیہ تمام مذاہب کو خوش آمدید کہتی ہے۔ جماعت احمدیہ محبت اور رواداری کی تعلیم دیتی ہے۔ جماعت احمدیہ تشدد اور خونی جنگوں کے خلاف ہے۔ میں نے جماعت احمدیہ کا ترجمہ قرآن کریم اور کتب حضرت مسیح موعود لی ہیں تاکہ احمدیت کے پیغام کو سمجھ سکوں اور ہدایت پاؤں۔

☆ ایک غیر از جماعت عالم دین نمائش دیکھنے آئے انہوں نے اپنے تاثرات میں کہا:

میں نے جماعت کے خلاف بہت کتب پڑھی ہیں اور دوسرے غیر از جماعت سے آپ کے بارہ میں بہت سنا ہے۔ لیکن یہاں آ کر مجھے حقیقت کا علم ہوا کہ جماعت احمدیہ دنیا بھر میں دعوت الی اللہ کا کام کر رہی ہے اور (دین حق) کا دفاع کر رہی ہے۔ موصوف نے عربی زبان میں 5 کتب لیں اور احمدیت پر تحقیق کرنے کا وعدہ کیا۔

☆ Hubert Maga کالج کے پروفیسر نے اپنے تاثرات میں کہا:

میں قریباً عیسائی ہوں۔ دین حق کے بارہ میں بہت کچھ میڈیا سے سنا لیکن نمائش کے وزٹ کے بعد مجھے معلوم ہوا کہ دین حق امن کی تعلیم دیتا ہے۔ جو لوگ متشددانہ کارروائیاں کرتے ہیں یہ غیر دینی ہیں۔ جماعت احمدیہ کا جہاد کے بارہ میں تصور جان کر خوشی ہوئی ہے۔ میں دین حق کے حقیقی پیغام کو سمجھنا چاہتا ہوں۔ موصوف نے فرنچ ترجمہ قرآن کریم اور کتب خریدیں تاکہ دین حق کی تعلیم کو سمجھ سکوں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے نمائش کے تینوں دن لوگوں کا تانتا بندھا رہا۔ اللہ کے فضل سے 7300 سے زائد افراد نے نمائش کا وزٹ کیا۔ دوران نمائش جماعت احمدیہ کے تعارف، (دین حق) کی پرامن تعلیم اور دیگر موضوعات پر مبنی 17 ہزار 500 لیف لیٹس تقسیم کئے گئے۔ 2 لاکھ 500 فرانک سیفا کی کتب فروخت ہوئیں۔

میڈیا کوریج

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس نمائش کو الیکٹرونک اور پرنٹ میڈیا نے بھرپور کوریج دی۔ نیشنل ٹی وی ORTB کی ٹیم آئی اور نمائش کو کوریج دی۔ لوکل ٹی وی E-TELE جو ایک مقامی چینل ہے نے نمائش کی ریکارڈنگ کی اور متعدد بار خبر نشر کی اور جماعتی خدمات کو سراہا۔

بینن کے قومی اخبار La Nation نے 2 مارچ 2015ء کی اشاعت میں نمائش کے بارہ میں خبر شائع کی کہ جماعت احمدیہ مختلف زبانوں کے ذریعہ دینی اقدار پیش کر رہی ہے۔ اخبار نے جماعتی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا اور جماعت کا ماٹو محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں پیش کیا۔

پاراکو کے پانچ ریڈیو سٹیشنز یعنی ریڈیو ORTB پاراکو، ریڈیو Frataneté، ریڈیو Dema، ریڈیو Arzfké اور ریڈیو Urban نے پانچوں دن جماعت اور نمائش کے بارہ میں مختلف زبانوں میں خبریں نشر کیں اور پروگرام پیش کئے اور جماعت احمدیہ کی دینی اور سوشل خدمات کو سراہا۔ گورنر صاحبہ اور محترم امیر صاحب کے پیغام کو مختلف زبانوں میں نشر کیا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے الیکٹرونک میڈیا اور پریس میڈیا سے لاکھوں افراد تک جماعت کا پیغام پہنچا۔

قارئین سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری ناچیز مساعی کے شیریں ثمرات عطا فرمائے اور اس علاقہ کو احمدیت کے نور سے بھر دے۔ اس علاقہ میں لوگوں کو احمدیت کو قبول کرنے کی توفیق دے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 10 اپریل 2015ء)

وجد کی کیفیت

شیخ عبدالقادر صاحب سابق سوداگرمل نے 1924 میں مڈل کا امتحان لالیاں ضلع جھنگ سے پاس کیا۔ مڈل پاس کرنے کے بعد آپ کے گھرانے کے تمام افراد ذخیرہ بیرانوالہ میں آ گئے۔ یہاں آپ کی ایک نہایت ہی مخلص احمدی دوست میاں محمد مراد صاحب سے ملاقات ہوئی۔ میاں صاحب کی تحریک پر آپ نے قادیان جانے کا پروگرام بنایا۔ رات لاہور میں حضرت قریشی محمد حسین صاحب موجد ''مفرح عنبری'' امیر جماعت لاہور کے مکان پر گزاری حضرت شیخ صاحب فرماتے ہیں:

اللہ اللہ! حضرت حکیم صاحب کی کیا ہی روحانی شخصیت تھی۔ نہایت باوقار، سنجیدہ اور بارعب قد دراز، سر پر سفید پگڑی، میں تو اس وقت صرف پندرہ سولہ سال کی عمر کا بچہ تھا لیکن ان کا نماز پڑھنے کا واقعہ اب تک مجھے یاد ہے۔ مجھے یوں محسوس ہو رہا تھا کہ میں ایک فرشتہ کو حرکت کرتے دیکھ رہا ہوں۔

قادیان پہنچ کر آپ کی فرمائش پر حضرت میر محمد اسحق صاحب ناظر ضیافت نے آپ کے لئے ہندوؤں کے گھر سے کھانا منگوانے کا انتظام کر دیا۔ آپ قادیان میں اندازاً آٹھ دن ہندو رہے۔ اس عرصہ میں مکرم میاں محمد مراد صاحب آپ کو قادیان کے متعدد بزرگوں کے پاس لے جاتے رہے۔

شیخ صاحب فرماتے ہیں:

''وہ زمانہ کیا عجیب تھا **حضرت مصلح موعود پر جوانی کا عالم تھا۔ صحت نہایت اچھی تھی۔ جب آپ نمازوں میں قرآن کریم کی تلاوت فرماتے تو عاشقان زار پر ایک عجیب وجد کی کیفیت طاری ہو جاتی اور جب آپ سجدہ میں جاتے تو بارگاہ الٰہی میں عجز و نیاز کرتے کرتے مخلصین کی چیخیں نکل جاتیں۔** میرا یہ عالم تھا کہ مجھے نماز تو آتی نہیں تھی۔ میں مکرم میاں محمد مراد صاحب کے ساتھ پہلی صف میں نمازیوں کے درمیان بیٹھ جاتا اور سارے نظارے کو بچشم خود دیکھتا رہتا۔

آخر آٹھویں دن آپ نے حضرت اقدس کی خدمت میں عرض کی کہ ''حضور! صداقت مجھ پر منکشف ہو چکی ہے۔ میں پرانے خیالات سے بکلی تائب ہو چکا ہوں۔ حضور! میری بیعت قبول فرما کر مجھے اپنے غلاموں کے حلقہ میں داخل کر لیں۔''

حضور نے فرمایا:

''میاں ابھی تم بچے ہو۔ تمہاری عمر چھوٹی ہے۔ دو تین ماہ اور ٹھہرو اور مزید تحقیقات کرو۔ جلدی کرنے کی کیا ضرورت ہے''۔

مگر آپ نے عرض کی کہ ''حضور! میری روح کو صداقت پر پورا یقین ہو چکا ہے۔ ایک لحظہ کے لئے بھی دین حقہ سے باہر رہ کر زندگی بسر کرنے کے لئے تیار نہیں ہوں۔ حضور میری بیعت قبول فرماویں''۔ چنانچہ ان کے اصرار پر حضور نے اگلے دن بیعت لے لی۔

(الفضل یکم نومبر 1989ء)

☆..................☆..................☆

مکرم رانا غلام مصطفیٰ منصور صاحب

''میں وہ ہوں نور خدا جس سے ہوا دن آشکار''

حضرت مسیح موعود کی پاکیزہ زندگی اور اغیار کے تاثرات

میں وہ پانی ہوں کہ آیا آسماں سے وقت پر
میں وہ ہوں نور خدا جس سے ہوا دن آشکار

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی صاحب 13 فروری 1835ء کو قادیان میں پیدا ہوئے۔

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی صاحب شروع سے متقی، پرہیزگار اور تقویٰ شعار تھے۔ اس کی گواہی آپ کے مخالفین اس طرح دیتے ہیں۔

1۔ مولوی محمد حسین بٹالوی صاحب جو حضرت مسیح موعود کو بچپن کے زمانہ سے جانتے تھے وہ لکھتے ہیں۔

''مؤلف براہین احمدیہ کے حالات وخیالات سے جس قدر ہم واقف ہیں۔ ہمارے معاصرین سے ایسے واقف کم نکلیں گے۔ مؤلف صاحب ہمارے ہم وطن ہیں بلکہ اوائل عمر کے (جب ہم قطبی وشرح ملاّ پڑھتے تھے) ہمارے ہم مکتب۔

''مؤلف براہین احمدیہ مخالف وموافق کے تجربے اور مشاہدے کی رو سے وَاللّٰہُ حَسِیۡبُہٗ شریعت محمدیہ پر قائم و پرہیزگار وصداقت شعار ہیں۔''

(اشاعۃ السنہ جلد 7 نمبر 9)

2۔ مولوی سراج الدین صاحب جو مولوی ظفر علی خان اخبار زمیندار کے ایڈیٹر کے والد صاحب تھے۔ آپ کی پہلی زندگی کے متعلق اپنی چشم دید شہادت یوں تحریر کرتے ہیں۔

''مرزا غلام احمد صاحب 1860ء و 1861ء کے قریب ضلع سیالکوٹ میں محرر تھے۔ اُس وقت آپ کی عمر 22، 23 سال کی ہوگی اور ہم چشم دید شہادت سے کہتے ہیں کہ جوانی میں نہایت صالح اور متقی بزرگ تھے۔''

(زمیندار۔ 8 جون 1908ء)

3۔ مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری ایڈیٹر ''اہل حدیث'' اپنی کتاب ''تاریخ مرزا'' کے صفحہ 53 پر لکھتے ہیں۔

''براہین احمدیہ تک میں مرزا صاحب سے حسن ظن رکھتا تھا۔ چنانچہ ایک دفعہ جب میری عمر کوئی 17، 18 سال کی ہوگی میں بشوقِ زیارت پا پیادہ قادیان گیا۔''

4۔ اخبار وکیل امرتسر (مورخہ 30 مئی 1908ء صفحہ 1)

کیریکٹر کے لحاظ سے ہمیں مرزا صاحب کے دامن پر سیاہی کا ایک چھوٹا سا دھبہ بھی نظر نہیں آتا، وہ ایک پاکباز کا جینا جیا اور اس نے ایک متقی کی زندگی بسر کی، غرض کہ مرزا صاحب کی زندگی کے ابتدائی پچاس سالوں نے کیا بلحاظ اخلاق وعادات اور پسندیدہ اطوار کیا بلحاظ مذہبی خدمات وحمایتِ دین...... ہند میں ان کو ممتاز برگزیدہ اور قابلِ رشک مرتبہ پر پہنچا دیا۔

5۔ تہذیب النسواں لاہور میں **سید ممتاز علی صاحب امتیاز** نے لکھا کہ مرزا صاحب مرحوم نہایت مقدس اور برگزیدہ بزرگ تھے اور نیکی کی ایسی قوت رکھتے تھے جو سخت سے سخت دلوں کو تسخیر کر لیتی تھی، وہ نہایت باخبر عالم بلند ہمت مصلح اور پاک زندگی کا نمونہ تھے ہم انہیں مذہباً مسیح موعود تو نہیں مانتے تھے لیکن ان کی ہدایت اور راہنمائی مردہ روحوں کے لئے واقعی مسیحائی تھی۔

(بحوالہ تشحیذ الاذہان جلد 3 نمبر 10، 1908ء صفحہ نمبر 383)

غرض آپ کی نیکی، تقویٰ اور اپنے آقا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بے پناہ محبت اور عشق کا نتیجہ تھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو دین حق کے مشن کو آگے بڑھانے کا کام سونپا۔

خلعت ماموریت سے سرفرازی

1882ء کے اوائل کا واقعہ ہے کہ حضرت اقدس مسیح موعود کو بیت اقصیٰ میں کشفاً دکھایا گیا کہ ''ایک باغ لگایا جارہا ہے اور میں اس کا مالی مقرر ہوا ہوں۔''

(حیات احمد جلد اوّل نمبر دوم صفحہ 192)

یہ دراصل ماموریت کی پہلی بشارت تھی۔ جس میں بتایا گیا تھا کہ آپ کو دین کے گلشن کی باغبانی کا فریضہ سپرد ہونے والا ہے۔ اس کشف کے ایک عرصہ بعد جب کہ آپ ''براہین احمدیہ'' (حصہ سوم) کا حاشیہ تحریر فرما رہے تھے۔ آپ پر یکایک ربودگی کا عالم طاری ہوا اور حالتِ کشف میں...... رونق افروز ہوئے اور آپ کو شرف معانقہ بخشا۔ اس وقت...... کا روئے مبارک چودھویں رات کے چاند کی مانند چمک رہا تھا۔ آپ نے دیکھا کہ...... کے مقدس چہرے سے نور کی کرنیں نکل نکل کر آپ کے اندر داخل ہو رہی ہیں۔ آپ یہ نور ظاہری روشنی کی طرح مشاہدہ کر رہے تھے اور پورے یقین کے ساتھ سمجھتے تھے کہ آپ صرف باطنی آنکھوں ہی سے نہیں بلکہ ظاہری نظر سے بھی اس نظارہ سے محظوظ ہو رہے ہیں۔ معانقے کے بعد آپ کے لئے یہ فیصلہ کرنا دشوار ہو گیا کہ آیا...... آپ سے الگ ہوئے ہیں یا تشریف لے گئے ہیں۔ اس عظیم الشان تجلی کے بعد جو 1882ء عیسوی کے آغاز میں ہوئی۔ حضرت مسیح موعود پر الہام الٰہی کے دروازے کھول دیئے گئے اور خدا تعالیٰ کی طرف سے ماموریت کا پہلا اور تاریخی الہام نازل کیا گیا جو کم وبیش ستر فقرات پر مشتمل تھا اور جس کے ابتدائی کلمات یہ تھے۔

یَا اَحۡمَدُ بَارَكَ اللّٰہُ فِیۡكَ......۔

(براہین احمدیہ، روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 265)

ترجمہ: اے احمد! خدا نے تجھ میں برکت رکھ دی ہے۔ جو کچھ تو نے چلایا یہ تو نے نہیں چلایا بلکہ خدا نے چلایا۔ خدا نے تجھے قرآن سکھلایا تا کہ تو ان لوگوں کو ڈراوے جن کے باپ دادے ڈرائے نہیں گئے اور تا کہ مجرموں کی راہ کھل جائے۔ کہہ میں خدا کی طرف سے مامور ہوں اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں۔ کہہ حق آیا اور باطل بھاگ گیا اور باطل بھاگنے والا ہی تھا۔ ہر ایک برکت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ہے۔

23 مارچ 1889ء

بیعت اولیٰ

اگرچہ مخلصین کے قلوب میں برسوں سے یہ تحریک جاری تھی کہ حضرت اقدس بیعت لیں مگر حضرت اقدس ہمیشہ یہی جواب دیتے تھے کہ لَسۡتُ بِمَأۡمُوۡرٍ (یعنی میں مامور نہیں ہوں) چنانچہ ایک دفعہ آپ نے میر عباس علی صاحب کی معرفت مولوی عبد القادر صاحب کو صاف صاف لکھا کہ ''اس عاجز کی فطرت پر توحید اور تفویض الی اللہ غالب ہے اور...... چونکہ بیعت کے بارے میں اب تک خداوند کریم کی طرف سے کچھ علم نہیں۔ اس لئے تکلف کی راہ میں قدم رکھنا جائز نہیں۔ لَعَلَّ اللّٰہَ یُحۡدِثُ بَعۡدَ ذٰلِكَ اَمۡرًا۔ مولوی صاحب اخوت دین کے بڑھانے میں کوشش کریں اور اخلاص اور محبت کے چشمہ صافی سے اس پودا کی پرورش میں مصروف رہیں تو یہی طریق انشاء اللہ بہت مفید ہوگا۔''

(حیات احمد جلد دوم نمبر دوم صفحہ 12-13)

آخر چھ سات برس بعد 1888ء کی پہلی سہ ماہی میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کو بیعت لینے کا ارشاد ہوا۔ چنانچہ آپ نے یکم دسمبر 1888ء کو ایک اشتہار کے ذریعہ سے بیعت کا اعلان عام فرما دیا۔ جو یہ ہے۔

میں اس جگہ ایک اور پیغام بھی خلق اللہ کو عموماً اور اپنے بھائی (-) کو خصوصاً پہنچاتا ہوں کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ جو لوگ حق کے طالب ہیں وہ سچا ایمان اور سچی ایمانی پاکیزگی اور محبت مولیٰ کا راہ سیکھنے کے لئے اور گندی زیست اور کاہلانہ اور غدارانہ زندگی کے چھوڑنے کے لئے مجھ سے بیعت کریں۔ پس جو لوگ اپنے نفسوں میں کسی قدر یہ طاقت پاتے ہیں۔ انہیں لازم ہے کہ میری طرف آویں کہ میں ان کا غمخوار ہوں گا اور ان کا بار ہلکا کرنے کے لئے کوشش کروں گا اور خدا تعالیٰ میری دعا اور میری توجہ میں ان کے لئے برکت دے گا۔ بشرطیکہ وہ ربانی شرائط پر چلنے کے لئے بدل وجان طیار ہوں گے۔ یہ ربانی حکم ہے جو آج میں نے پہنچا دیا ہے اس بارہ میں عربی الہام یہ ہے:

اِذَا عَزَمۡتَ فَتَوَكَّلۡ عَلَی اللّٰہِ ......۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اوّل صفحہ 158)

ترجمہ۔ ''یعنی جب تو عزم کر لے۔ تو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کر اور ہمارے سامنے اور ہماری وحی کے تحت (نظام جماعت کی) کشتی تیار کر جو لوگ تیرے ہاتھ پر بیعت کریں گے۔ اللہ تعالیٰ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہوگا۔

اس اعلان کے ساتھ جو بیعت سے متعلق پہلا اعلان تھا۔ حضور نے بیعت کے لئے معین رنگ میں کوئی خاص شرائط نہیں تحریر کئے تھے۔ مگر ادھر حضرت مصلح موعود 12 جنوری 1889ء کو دس گیارہ بجے شب پیدا ہوئے۔ ادھر آپ نے 12 جنوری 1889ء ''تکمیل تبلیغ'' کا اشتہار تحریر فرمایا اور اس میں بیعت کی وہ دس شرطیں تجویز فرمائیں جو جماعت میں داخلہ کے لئے بنیادی حیثیت رکھتی ہیں۔ اس طرح جماعت احمدیہ اور پسر موعود کی پیدائش توّام ہوئی۔

(ماخوذ از تاریخ احمدیت جلد 1 صفحہ 335)

لدھیانہ میں ورود

اس اشتہار کے بعد حضرت اقدس قادیان سے لدھیانہ تشریف لے گئے اور حضرت صوفی احمد جان صاحب کے مکان واقع محلّہ جدید میں فروکش ہوئے۔ یہاں سے آپ نے 4 مارچ 1889ء کو ایک اور اشتہار میں بیعت کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے لکھا۔

''یہ سلسلۂ بیعت محض بمراد فراہمی طائفہ متقین یعنی تقویٰ شعار لوگوں کی جماعت کے جمع کرنے کے لئے ہے۔ تا ایسا متقیوں کا ایک بھاری گروہ دنیا پر اپنا نیک اثر ڈالے اور ان کا اتفاق (دین) کے لئے برکت وعظمت ونتائج خیر کا موجب ہو......۔

اسی اشتہار میں آپ نے ہدایت فرمائی کہ بیعت کرنے والے اصحاب 20 مارچ کے بعد لدھیانہ پہنچ جائیں۔

(ماخوذ از تاریخ احمدیت جلد 1 صفحہ 337-338)

حضرت اقدس کے اشتہار پر جموں، خوست، بھیرہ، سیالکوٹ، گورداسپور، گوجرانوالہ، جالندھر، پٹیالہ، مالیر کوٹلہ، انبالہ، کپورتھلہ اور میرٹھ وغیرہ اضلاع سے متعدد مخلصین لدھیانہ پہنچ گئے۔ بیعت اولیٰ کا آغاز لدھیانہ میں حضرت منشی عبداللہ سنوری صاحب کی روایات کے مطابق 20 رجب 1306ھ مطابق 23 مارچ 1889ء کو حضرت صوفی احمد جان صاحب کے مکان واقع محلّہ جدید میں ہوا۔ وہیں بیعت کے تاریخی ریکارڈ کے لئے ایک رجسٹر تیار ہوا۔ جس کی پیشانی پر یہ لکھا گیا۔ ''بیعت توبہ برائے حصول تقویٰ وطہارت'' رجسٹر میں ایک نقشہ تھا۔ جس میں نام، ولدیت اور سکونت درج کی جاتی تھی۔

حضرت اقدس بیعت لینے کے لئے مکان کی ایک کچی کوٹھڑی میں (جو بعد میں دارالبیعت کے

مقدس نام سے موسوم ہوئی) بیٹھ گئے اور دروازے پر حافظ حامد علی صاحب کو مقرر کر دیا اور انہیں ہدایت دی کہ جسے میں کہتا جاؤں اسے کمرہ میں بلاتے جاؤ۔ چنانچہ آپ نے سب سے پہلے حضرت مولانا نورالدین کو بلوایا۔ حضرت اقدس نے مولانا کا ہاتھ کلائی پر سے زور کے ساتھ پکڑا اور بڑی لمبی بیعت لی.... اس طرح پہلے دن باری باری چالیس افراد نے آپ کے دست مبارک پر بیعت کی۔

(تاریخ احمدیت جلد 1 صفحہ 339۔341)

حضرت اقدس مسیح موعود ارشاد فرماتے ہیں۔

فَاعلَمُوا اِنَّ اللّٰہَ قَدَارَسَلَنِی ......۔

(سر الخلافہ، روحانی خزائن جلد 8 صفحہ 422)

ترجمہ۔ ’’پس جان لو یقیناً اللہ تعالیٰ نے مجھے اس زمانہ کی اصلاح کے لئے بھیجا ہے اور اس نے مجھے اپنی کتاب قرآن کا علم بخشا ہے اور مجھے مجدد بنایا ہے تاکہ میں تمہارے جھگڑوں کا فیصلہ کروں۔ پس تم اپنے حَکَم کی اطاعت کیوں نہیں کرتے۔‘‘

پھر حضور فرماتے ہیں۔

’’میں درحقیقت وہی مسیح موعود ہوں۔ ...... جس کا نام حَکَم اور عدل اور خلیفۃ اللہ رکھا ہے۔‘‘

(کتاب البریہ، روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 328)

پھر حضور فرماتے ہیں

’’اب بالآخر یہ سوال باقی رہا کہ اس زمانہ میں امام الزمان کون ہے؟ جس کی پیروی تمام عام (-) اور زاہدوں اور خواب بینوں اور ملہموں کو کرنی خدا تعالیٰ کی طرف سے فرض قرار دیا گیا ہے۔ سو میں اس وقت بے دھڑک کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کے فضل اور عنایت سے وہ امام الزمان میں ہوں اور مجھ میں خدا تعالیٰ نے وہ تمام علامتیں اور تمام شرطیں جمع کی ہیں اور اس صدی کے سر پر مجھے مبعوث فرمایا ہے۔ جس میں سے پندرہ برس گزر بھی گئے اور ایسے وقت میں مَیں ظاہر ہوا ہوں کہ جب کہ (-) عقیدے اختلافات سے بھر گئے تھے اور کوئی عقیدہ اختلاف سے خالی نہ تھا۔ ایسا ہی مسیح کے نزول کے بارے میں نہایت غلط خیال پھیل گئے تھے اور اس عقیدے میں بھی اختلاف کا یہ حال تھا کہ کوئی حضرت عیسیٰ کی حیات کا قائل تھا اور کوئی موت کا اور کوئی جسمانی نزول مانتا تھا۔ اور کوئی بروزی نزول کا معتقد تھا۔ اور کوئی دمشق میں ان کو اتار رہا تھا۔ اور کوئی مکہ میں۔ اور کوئی بیت المقدس میں اور کوئی اسلامی لشکر میں۔ اور کوئی خیال کرتا تھا کہ ہندوستان میں اُتریں گے۔ پس یہ تمام مختلف رائیں اور مختلف قول ایک فیصلہ کرنے والے حَکَم کو چاہتے تھے۔ سو وہ حَکَم میں ہوں ...... اب جو شخص میرے فیصلہ کو قبول نہیں کرتا وہ اس کو قبول نہیں کرتا جس نے مجھے حکم مقرر فرمایا ہے۔‘‘

(ضرورۃ الامام، روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 495)

حضرت اقدس مرزا غلام احمد قادیانی نے خدائے واحد و یگانہ کے حکم سے 23 مارچ 1889ء کو مخلصین کی بیعت لی اور جماعت احمدیہ کی بنیاد رکھی اور حَکَم و عدل والی پیشگوئی کی صداقت ثابت کی اس جماعت کے بارے میں آپ فرماتے ہیں۔

’’یقیناً سمجھو کہ یہ خدا کے ہاتھ کا لگایا ہوا پودا ہے۔ خدا اس کو ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔ وہ راضی نہیں ہوگا جب تک کہ اس کو کمال تک نہ پہنچادے۔ اور وہ اس کی آبپاشی کرے گا۔ اور اس کے گرد احاطہ بنائے گا اور تعجب انگیز ترقیات دے گا۔‘‘

(انجام آتھم۔ روحانی خزائن جلد 11 صفحہ 64)

پھر حضور فرماتے ہیں۔

’’یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا۔ تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو۔ جو زمین میں بویا گیا۔ خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا۔ اور پھولے گا اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے۔ اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے۔‘‘

(رسالہ الوصیت، روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 309)

پھر حضور فرماتے ہیں۔

’’خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا۔ اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا اور میرے سلسلہ کو تمام زمین میں پھیلائے گا اور سب فرقوں پر میرے فرقہ کو غالب کرے گا اور میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کے رو سے سب کے منہ بند کر دیں گے اور ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پیئے گی اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا۔ یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جاوے گا۔ بہت سی روکیں پیدا ہوں گی اور ابتلاء آئیں گے۔ مگر خدا سب کو درمیان سے اُٹھا دے گا اور اپنے وعدہ کو پورا کرے گا اور خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ میں تجھے برکت پر برکت دوں گا۔ یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔

سو اے سننے والو! اِن باتوں کو یاد رکھو اور ان پیش خبریوں کو اپنے صندوقوں میں محفوظ رکھ لو۔ کہ یہ خدا کا کلام ہے۔ جو ایک دن پورا ہوگا۔‘‘

(تجلیاتِ الٰہیہ، روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 409)

حضور خدائے ذوالمجد والعطاء کی اس عطا کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

’’یہ شرف مجھے محض آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے حاصل ہوا۔ اگر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی (-) نہ ہوتا اور آپؐ کی پیروی نہ کرتا تو اگر دنیا کے تمام پہاڑوں کے برابر میرے اعمال ہوتے تو پھر بھی میں کبھی یہ شرف مکالمہ و مخاطبہ ہرگز نہ پاتا......۔

(تجلیاتِ الٰہیہ، روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 411)

ایں چشمۂ رواں کہ بخلق خدا دھم
یک قطرۂ زبحر کمال محمدؐ است

یہ جاری چشمہ جو میں مخلوق خدا کو دے رہا ہوں۔ یہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کمالات کے سمندر میں سے ایک قطرہ ہے۔

اغیار کے تاثرات

خدائے واحد و یگانہ کی طرف سے آنے والا سیدنا حضرت اقدس محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام صادق اپنے مفوضہ امور کامیابی و کامرانی کے ساتھ ادا کرتے ہوئے 26 مئی 1908ء کو اپنے مولیٰ کریم کے دربار میں حاضر ہو گیا۔ آپ نے دنیا میں ایک عظیم انقلاب برپا کر دیا اور خدائے ذوالجلال ربِّ کعبہ کی عظمت اپنے آقا و مولیٰ حضرت اقدس محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور دین کی عظمت کا ڈنکا بجاتے ہوئے دنیائے مذاہب میں ایک تہلکا مچائے رکھا۔

اس سلسلہ میں آپ کی وفات کے بعد اغیار کے تاثرات پیش ہیں۔

1۔ مولانا ابوالکلام آزاد

اخبار ’’وکیل‘‘ امرتسر میں لکھتے ہیں۔

’’وہ شخص بہت بڑا شخص جس کا قلم سحر تھا اور زبان جادو وہ شخص جو دماغی عجائبات کا مجسمہ تھا۔ جس کی نظر فتنہ اور آواز حشر تھی۔ جس کی انگلیوں سے انقلاب کے تار اُلجھے ہوئے تھے اور جس کی دو مٹھیاں بجلی کی دو بیٹریاں تھیں وہ شخص جو مذہبی دنیا کے لئے تیس برس تک زلزلہ اور طوفان رہا۔ جو شور قیامت ہو کے خفتگان خواب ہستی کو بیدار کرتا رہا۔ ...... مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی رحلت اس قابل نہیں کہ اس سے سبق حاصل نہ کیا جاوے اور مٹانے کے لئے اسے امتدادِ زمانہ کے حوالہ کر کے صبر کر لیا جائے۔ ایسے لوگ جن سے مذہبی یا عقلی دنیا میں انقلاب پیدا ہو ہمیشہ دنیا میں نہیں آتے۔ یہ نازش فرزندانِ تاریخ بہت کم منظر عالم پر آتے ہیں۔ اور جب آتے ہیں تو دنیا میں انقلاب پیدا کر کے دکھا جاتے ہیں......۔

ان کی خصوصیت کہ وہ (دین) کے مخالفین کے برخلاف ایک فتح نصیب جرنیل کا فرض پورا کرتے رہے۔ ہمیں مجبور کرتی ہے کہ اس احساس کا کھلم کھلا اعتراف کیا جاوے تاکہ وہ مہتم بالشان تحریک جس نے ہمارے دشمنوں کو عرصہ تک پست اور پامال بنائے رکھا۔ آئندہ بھی جاری رہے۔‘‘

(اخبار ’’وکیل‘‘ امرتسر۔ یارانِ کہن صفحہ 42، اخبار ملت لاہور 7 جنوری 1911ء)

2۔ ’’علی گڑھ انسٹی ٹیوٹ‘‘ علی گڑھ نے لکھا کہ

’’مرحوم ایک مانے ہوئے مصنف اور مرزائی فرقہ کے بانی تھے۔ 1874 سے 1876ء تک شمشیر قلم عیسائیوں، آریوں اور برہمو صاحبان کے خلاف خوب چلایا۔ آپ نے 1880ء میں تصنیف کا کام شروع کیا۔ آپ کی پہلی کتاب (-) کے ڈیفنس میں تھی جس کے جواب کے لئے آپ نے دس ہزار روپیہ انعام رکھا تھا...... آپ نے اپنی تصنیف کردہ اَسّی 80 کتابیں پیچھے چھوڑی ہیں۔ جس میں سے بیس 20 عربی زبان میں ہیں ...... بے شک مرحوم (دین) کا ایک بڑا پہلوان تھا۔

(بحوالہ تشحیذ الاذہان جلد 3 نمبر 8 صفحہ 332۔1908ء)

3۔ پروفیسر سیّد عبدالقادر صاحب ایم اے

’’حضرت مرزا غلام احمد ...... نے مذہبی دنیا میں نہایت عظیم الشان انقلاب پیدا کر دیا...... ایسے وقت میں حضرت مرزا صاحب آئے جب کہ مسلمانوں کی مذہبی حالت نہایت بُری ہو چکی تھی، ایسی حالت میں حضرت مرزا صاحب نے مسلمانوں کو اُبھارا اور مذہب کی طرف لوٹنے کی ترغیب دی۔ اس مقصد میں انہیں کس قدر کامیابی ہوئی۔ اس کے متعلق مجھے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔‘‘

(بحوالہ الفضل 8 مارچ 1919ء صفحہ 3، 4)

4۔ علامہ نیاز فتح پوری

’’میں یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ مرزا صاحب جھوٹے انسان نہیں تھے۔ وہ واقعی اپنے آپ کو مہدی موعود سمجھتے تھے اور یقیناً انہوں نے یہ دعویٰ ایسے زمانہ میں کیا جب قوم کی اصلاح و تنظیم کے لئے ایک ہادی و مرشد کی سخت ضرورت تھی۔‘‘

(رسالہ نگار لکھنؤ اگست 1959ء صفحہ 4)

’’وہ صحیح معنی میں عاشق رسول تھے اور (دین) کا مخلصانہ درد اپنے دل میں رکھتے تھے۔‘‘

(نگار بابت جولائی صفحہ 9، دسمبر 1960ء صفحہ 21۔22)

5۔ چودھری افضل حق صاحب مفکر احرار

’’آریہ سماج کے وجود میں آنے سے پیشتر اسلام جسد بے جان تھا جس میں تبلیغی حس مفقود ہو چکی تھی ...... مسلمانوں کے دیگر فرقوں میں تو کوئی جماعت تبلیغی اغراض کے لئے پیدا نہ ہو سکی۔ ہاں ایک دل مسلمانوں کی غفلت سے مضطرب ہو کر اُٹھا۔ ایک مختصر سی جماعت اپنے گرد جمع کر کے (دین) کی نشر و اشاعت کے لئے بڑھا...... اپنی جماعت میں وہ اشاعتی تڑپ پیدا کر گیا جو نہ صرف مسلمانوں کے مختلف فرقوں کے لئے بلکہ دنیا کی تمام اشاعتی جماعتوں کے لئے نمونہ ہے۔‘‘

(فتنہ ارتداد اور پولیٹیکل قلابازیاں صفحہ 24)

6۔ ’’بنگالی‘‘ کلکتہ نے لکھا کہ ’’مرزا صاحب مذہب (دین) کے مجدد تھے۔‘‘

(بحوالہ تشحیذ الاذہان صفحہ 383 جلد نمبر 3 نمبر 10، 1908ء)

7۔ محمد شریف صاحب بنگلوری

نامور صحافی جناب مولانا محمد شریف صاحب بنگلوری ایڈیٹر منشور محمدی نے آپ کے متعلق یہ کلمات لکھے۔

’’افضل العلماء فاضل جلیل جرنیل فخر اہل (دین) ہند مقبول بارگاہ صمد جناب مولوی مرزا غلام احمد صاحب۔‘‘

(منشور محمدی صفحہ 214 بنگلور 25 رجب 1300ھ)

خالق ارض و سماء سے دعا ہے کہ مولا کریم ہمیں حضرت مسیح موعود کے مقام کو سمجھنے اور آپ کی تعلیمات پر کماحقہ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

وقت تھا وقتِ مسیحا نہ کسی اور کا وقت
مَیں نہ آتا تو کوئی اور ہی آیا ہوتا

☆☆......☆......☆☆

مکرم خرم شہزاد صاحب مربی سلسلہ

جماعت احمدیہ تنزانیہ کا 45واں جلسہ سالانہ

حضور انور کا خصوصی پیغام، اہم ملکی شخصیات کی شرکت اور میڈیا پر بھرپور کوریج

جماعت احمدیہ تنزانیہ کے 45ویں جلسہ سالانہ کا انعقاد مورخہ 26 تا 28 ستمبر 2014ء تنزانیہ کے دارالحکومت دارالسلام میں Kitonga کے مقام پر ہوا۔

اس سال لجنہ جلسہ گاہ میں پردہ کی غرض سے پکی باؤنڈری بنائی گئی۔ قبل ازیں جلسہ سالانہ کے ایام میں ترپال لگا کر پردے کا انتظام کیا جاتا تھا۔

مہمانان کرام کے آنے کا سلسلہ جلسہ سالانہ سے تقریباً دس روز قبل ہی شروع ہو گیا۔ موزمبیق سے سات افراد کا وفد آیا۔

جلسہ سے ایک ہفتہ قبل الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا میں جلسہ سالانہ کے انعقاد کے بارے میں خبر شائع کی گئی۔ اسی طرح جلسہ سالانہ سے دو دن قبل ایک پریس کانفرنس کا اہتمام کیا گیا جس میں 17 کے قریب الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اس پریس کانفرنس کے ذریعہ بھی تمام لوگوں کو جلسہ سالانہ میں شمولیت کی دعوت دی گئی یہ پریس کانفرنس مختلف اخبارات، ریڈیو اور ٹی وی پر نشر کی گئی۔ جس سے لاکھوں لوگوں تک جلسے کے انعقاد کی خبر کے ساتھ ساتھ دین حق کی خوبصورت تعلیم پہنچی۔

26 ستمبر کو مقامی طور پر خطبہ جمعہ میں مکرم طاہر محمود چوہدری صاحب امیر و مشنری انچارج نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا جلسہ سالانہ کے لئے موصول ہونے والا پیغام انگلش اور سواحیلی میں پڑھ کر سنایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا براہ راست نشر ہونے والا خطبہ تمام حاضرین جلسہ گاہ نے ایم ٹی اے کے مواصلاتی رابطوں کے ذریعہ سنا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام

جلسہ کے لئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خصوصی پیغام میں حضور نے فرمایا کہ مجھے بہت خوشی ہے کہ آپ لوگ اپنا جلسہ سالانہ منعقد کر رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ اس کا انعقاد کامیاب بنائے اور بہت سی برکات کا موجب بنائے۔ آمین

حضور نے فرمایا کہ میری دلی خواہش ہے کہ احباب جماعت مستقل اپنی اصلاح کرنے والے ہوں اور تقویٰ کے بلند مراتب حاصل کرتے چلے جائیں اور دوسرے لوگوں کے لئے ایک قابل تقلید نمونہ ہوں۔ دوسرے لوگوں سے نرمی سے پیش آئیں۔ آپ کے قول آپ کے عمل سے مطابقت رکھتے ہوں۔ اس دور میں غیر (از جماعت) کھلا اعتراف کرتے ہیں کہ احمدی صحیح (دین) کو لوگوں کے سامنے پیش کر رہے ہیں تو اس پہلو سے ہماری ذمہ داریاں کئی گنا بڑھ جاتی ہیں۔

اپنے تقویٰ کے معیار بلند کرنے کی کوشش کریں کیونکہ حضرت مسیح موعود نے جلسہ کے مقاصد میں سے ایک مقصد یہ بھی بیان کیا ہے۔ سو یہ جلسہ آپ میں شرافت، نرمی، عاجزی پیدا کرنے والا ہو۔ خدا تعالیٰ سے قریبی تعلق پیدا کریں۔ ہماری پیدائش کا مقصد خدا تعالیٰ کی عبادت ہے۔ اور نماز خدا تعالیٰ کی عبادت کا سب سے اچھا ذریعہ ہے۔ ہر احمدی پنجوقتہ نماز کا پابند ہونا چاہئے۔

حضور نے فرمایا کہ آپ لوگ بہت خوش قسمت ہیں کہ آپ کو زمانے کے امام کو ماننے کی توفیق ملی۔ اس لئے آپ نے جو اطاعت کا عہد امام الزماں سے باندھا ہے اس پر مضبوطی سے کاربند ہو جائیں۔ خدا تعالیٰ نے آپ کو اکیلا نہیں چھوڑا۔ اس نے آپ میں خلافت کی نعمت قائم کی ہے جو کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے 105 سال سے زائد عرصہ سے آپ میں موجود ہے۔

میں آپ کو تلقین کرتا ہوں کہ میرے خطبات جمعہ اور دیگر خطابات کو باقاعدگی سے سنا کریں۔ اس سے آپ کا خلافت سے مضبوط تعلق قائم ہوگا۔ آج (دین) کی نشأۃ ثانیہ صرف اور صرف خلافت کے نظام سے چمٹنے سے ہی ممکن ہے۔

میں آپ کو (دعوت الی اللہ) کے حوالے سے آپ کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ (دعوت الی اللہ) کرنا ہر احمدی کا فریضہ ہے۔ جس کے لئے آپ کا اپنا عمدہ نمونہ پیش کرنا سب سے ضروری ہے۔ جب ہمارے اعمال دینی تعلیمات کے مطابق، ہمارے اقوال و افعال قرآن کے مطابق اور حضرت مسیح موعود کی خواہش کے مطابق ہوں گے تبھی آپ احمدیت کا پیغام دوسروں تک خصوصاً اپنے ملک کے لوگوں اور عموماً تمام دنیا تک پہنچا سکتے ہیں۔

پہلا دن پہلا سیشن

بعد ازاں جلسہ کے پہلے سیشن کا تلاوت قرآن کریم اور نظم سے آغاز ہوا۔ اجلاس کی صدارت مکرم امیر صاحب نے کی۔

اسی دوران مہمان خصوصی مکرم جنوری مکامبا JANUARY MAKAMBA صاحب نائب وزیر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی تشریف لے آئے۔

سٹیج پر تشریف لانے سے قبل انہوں نے امیر صاحب کے ہمراہ پرچم کشائی کی تقریب میں شرکت کی۔ امیر صاحب نے لوائے احمدیت جبکہ وزیر موصوف نے تنزانیہ کا جھنڈا لہرایا۔ سٹیج پر تشریف لانے پر امیر صاحب نے ان کا تعارف کروایا۔ پھر معزز مہمان کو تقریر کی دعوت دی گئی۔

نائب وزیر سائنس و ٹیکنالوجی کا ایڈریس

معزز مہمان نے اپنے ایڈریس میں کہا کہ میں آپ کو جلسہ سالانہ کے انعقاد پر مبارکباد دیتا ہوں کیونکہ اتنے بڑے مجمع کے انتظامات کرنا آسان نہیں ہے۔ میں آپ کو آپ کی انسانیت کے لئے کی جانے والی خدمات پر سلام پیش کرتا ہوں۔ کیونکہ مجھے آپ کی جماعت کے ذرائع کا بھی علم ہے۔ امن ایک بہت ہی قیمتی چیز ہے۔ آپ کی جماعت اس تعلیم کا پرچار کر رہی ہے۔ اگر آپ کی جماعت اس پر عمل پیرا نہ ہوتی تو آج اتنے بڑے گروہ کو اس طرح سکون سے بیٹھا ہوا نہ دیکھتا۔ اسی طرح میں آپ کی جماعت کے تربیت کے حوالے سے کئے جانے والے اقدامات کا بھی قائل ہوں۔ یہ کوئی چھوٹا کام نہیں ہے۔ پھر میں اعتراف کرتا ہوں کہ آپ کی جماعت دین کی صحیح تعلیم پیش کر رہی ہے۔ جیسا کہ آپ لوگوں نے لکھ کے لگایا ہوا ہے کہ 'محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'۔

تقریر کے بعد امیر صاحب نے مہمان موصوف کا شکریہ ادا کیا اور ان کو تحفہ پیش کیا۔

مکرم طاہر محمود چوہدری صاحب امیر جماعت نے افتتاحی تقریر میں جلسہ کے حوالے سے حضرت مسیح موعود اور خلفاء کرام کے فرمودات سامعین کے سامنے رکھے اور جلسہ سالانہ کی غرض و غایت بیان کی اور پھر اجتماعی دعا کروائی۔

امسال بھی جلسہ کے ایام میں روزانہ نماز تہجد، پنجوقتہ باجماعت نماز کا قیام اور نمازوں کے بعد تربیتی موضوع پر درس کا اہتمام کیا جاتا رہا۔

سٹالز

ہر سال کی طرح اس سال بھی جلسہ کے موقع پر مختلف سٹالز کا اہتمام کیا گیا۔ ان میں سے ایک بک سٹال بھی ہے۔ بک سٹال سے مختلف مہمانان کرام کو جماعتی لٹریچر کا تعارف بھی ہو جاتا ہے۔ اسی طرح دوران سال جو مختلف کتب شائع ہوتی رہتی ہیں ان کی نمائش بھی ہو جاتی ہے اور احباب یہ کتب خریدتے ہیں۔

دوسرے دن کا پہلا سیشن ساڑھے 9 بجے تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ نظم کے بعد مکرم آصف محمود بٹ صاحب مربی سلسلہ موروگورو تنزانیہ نے 'صفات باری تعالیٰ پر ایمان لانے کا ہماری زندگی پر اثر' کے عنوان پر تقریر کی۔

دوسری تقریر مکرم معلم شمعون جمعہ صاحب نے ''مومن کی روزمرہ زندگی میں قرآن کریم کا مقام'' کے عنوان پر کی۔

سواحیلی زبان میں ایک نظم کے بعد ارنگا (Iringa) ریجن کے مربی سلسلہ مکرم ریاض احمد ڈوگر صاحب نے ''آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عائلی زندگی اور تربیت اولاد کے لحاظ سے ہمارے لئے اسوہ حسنہ'' کے عنوان پر تقریر کی۔

اس تقریر کے ساتھ دوسرے دن کے پہلے سیشن کا اختتام ہوا اور نمازوں اور کھانے کا وقفہ ہوا۔

کھانے کے بعد دوسرے سیشن کا آغاز بھی تلاوت قرآن کریم اور نظم سے ہوا جس کے بعد مکرم وسیم احمد خان صاحب مربی سلسلہ ٹبورا نے ''برکات خلافت اور اس زمانے میں خلافت کی اہمیت'' کے عنوان پر تقریر کی۔

وزیر صحت کی تقریر

اس تقریر کے بعد وزیر صحت و سوشل ویلفیئر تشریف لائے۔ تمام مربیان، نیشنل عاملہ ممبران نے امیر صاحب کے ہمراہ ان کا استقبال کیا۔ ان کی آمد کے وقت افراد جماعت مرد و زن اور بعض مربیان کرام خون کا عطیہ دے رہے تھے۔ لہٰذا وہ امیر صاحب کے ہمراہ بلڈ ڈونیٹنگ کیمپ کا دورہ کرنے کے لئے تشریف لائے۔ انہوں نے خون کا عطیہ دینے والے احمدی احباب اور مربیان کرام سے مصافحہ کیا اور کہا کہ آپ کو بہت مبارک ہو۔ آپ خون کا عطیہ دے کر لوگوں کی زندگی بچا رہے ہیں۔ عطیہ خون وصول کرنے کے لئے وزارت صحت سے ایک ٹیم آئی ہوئی تھی جنہوں نے جلسہ گاہ سے خون کی 84 بوتلیں اکٹھی کیں۔

پھر وہ جلسہ گاہ پہنچے جہاں نعروں کے ساتھ ان کا پُرجوش استقبال کیا گیا۔ امیر صاحب نے پہلے ان کا جلسہ میں تشریف لانے پر شکریہ ادا کیا اور جماعت احمدیہ کا مختصر تعارف کروایا۔ پھر ان کو حاضرین سے خطاب کرنے کی دعوت دی گئی۔

جناب وزیر صحت نے اپنے خطاب میں کہا کہ میں جماعت احمدیہ اور انتظامیہ کا بے حد مشکور ہوں کہ انہوں نے اپنے جلسہ سالانہ میں مجھے مدعو کیا اور کچھ کہنے کا موقع دیا۔ میں ذکر کرنا چاہتا ہوں کہ سال کے شروع میں جماعت کی طرف سے مجھے جلسہ سالانہ یوکے میں بطور نمائندہ گورنمنٹ شرکت کی دعوت دی گئی لیکن بعض سرکاری امور کی سرانجام دہی میں مصروف ہونے کی وجہ سے میں جلسہ سالانہ یوکے میں شرکت نہیں کر سکا تو میں نے اپنے Permanent Sec. کو جلسے میں شرکت کے لئے بھیجا۔

میں آپ کی جماعت کا امن قائم کرنے کے لئے کی جانے والی کوششوں میں صف اول میں

ہونے پر بہت مشکور ہوں۔ میں آپ کو اس بات پر مبارک باد دیتا ہوں کہ آپ کی جماعت اپنی (دعوت الی اللہ) بہت ہی امن سے کرتی ہے۔ آپ کی جماعت کے پیغام 'محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں' کو آج ہر کسی کو اپنانے کی ضرورت ہے۔

انہوں نے کہا کہ احمدیہ جماعت انسانیت کی خدمت کے لئے بھی بہت سے کام کر رہی ہے۔ دو سال قبل جب میں اسی وزارت کا نائب وزیر تھا تو آپ کی جماعت کی طرف سے تنزانیہ نیشنل ہسپتال یعنی Muhimbili Hospital کو دو Memogram Machines دی گئیں تاکہ بہت سے مریضوں کی جانیں بچائی جاسکیں۔ اس پر تنزانیہ حکومت آپ کی بہت مشکور ہے۔

اسی طرح آپ کی جماعت پورے ملک میں لوگوں کو پینے کا صاف پانی مہیا کرنے کے لئے کوشاں ہے۔ بہت سی جگہوں پر ملک بھر میں نلکے لگائے گئے ہیں تاکہ لوگوں کو پینے کے پانی کے لئے 10،10 کلومیٹر کا سفر نہ کرنا پڑے۔ میں نے خود اپنے حلقے میں دیکھا ہے کہ احمدیہ جماعت کی طرف سے تمام پبلک جگہوں مثلاً سکولوں، عبادت گاہوں، ہسپتالوں پر پینے کے صاف پانی کے نلکے لگائے گئے ہیں۔ میں اپنی طرف سے اور اپنے حلقے کے تمام لوگوں کی طرف سے آپ کا بے حد مشکور ہوں۔

آخر پر میں آپ کی جماعت سے یہ اپیل کرتا ہوں کہ آپ نہ صرف پانی مہیا کرنے بلکہ تمام میدانوں میں انسانیت کی خدمت کرتے چلے جائیں۔

اس کے بعد مکرم صالح کتابو پاذی صدر خدام الاحمدیہ تنزانیہ نے 'مولانا عبدالوہاب آدم صاحب مرحوم افریقہ کا ایک روشن ستارہ' کے عنوان پر تقریر کی۔ اس تقریر کے ساتھ جلسہ کا دوسرا دن ختم ہوا۔

تیسرے دن پہلے سیشن کا آغاز ساڑھے 9 بجے تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ نظم کے بعد پہلی تقریر مکرم سیف حسن ناکوچیما (Seif Hassan Nakuchima) جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ تنزانیہ نے ''سائنس اور ٹیکنالوجی اللہ تعالیٰ کے پیغام کو پہنچانے میں ممد و معاون ہے'' کے عنوان پر کی۔

اس کے بعد دوسری تقریر مولانا بکری عبیدی مربی سلسلہ، انچارج سواحیلی ڈیسک نے ''بیعت کرنے کے بعد ہر احمدی سے اچھے کردار کی توقع'' کے موضوع پر کی۔

اس کے بعد مکرم عبداللہ مبانگا (Abdullah Mbanga) صاحب نے ہر احمدی کی جماعت احمدیہ کو پھیلانے میں ذمہ داری کے موضوع پر تقریر کی۔

نو مبائعین کے تاثرات

بعد ازاں نو مبائعین کو اپنے تاثرات بیان کرنے کا موقع دیا گیا۔

موانزا ریجن کے نو مبائع احمدی مکرم اسحاق صاحب نے کہا کہ میں پیدائشی عیسائی تھا اور میں عیسائیت کی تبلیغ کیا کرتا تھا۔ بعد میں خدا تعالیٰ کے فضل سے مجھے دین حق قبول کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ لیکن میرا دل مطمئن نہ تھا۔ میں احمدیہ بیت موانزا کے قریب کام کرتا ہوں جہاں مجھے احمدیت کو قریب سے دیکھنے کا موقع ملا۔ میرا دل خدا تعالیٰ نے احمدیت کی طرف پھیرا اور میں نے احمدیت قبول کر لی۔ میرے مسلمان اور عیسائی دوست میری بہت مخالفت کرتے ہیں اور مجھے واپس آنے کو کہتے ہیں لیکن جب میں ان سے سوالات کرتا ہوں تو مجھے ان کا جواب نہیں ملتا ہے۔ جس سے میرا ایمان تازہ ہو جاتا ہے۔ آخر پر انہوں نے تمام احمدیوں سے ازدیاد ایمان کے لئے درخواست کی۔

سونگا میلے کے صدر صاحب نے سونگا میلے جماعت کی طرف سے کہا کہ احمدیت قبول کرنے کے بعد ان کو شدید مخالفت کا سامنا ہے۔ حتیٰ کہ دارالسلام سے آنے والے معلم صاحب، صدر صاحب اور بعض احباب جماعت کو اسی مخالفت کی وجہ سے جیل میں جانا پڑا۔ لیکن حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں کی بدولت ہمیں جلد رہا کر دیا گیا۔ اور اب خدا کے فضل سے ہم نے اپنی بیت بھی بنالی ہے اور اب ہم حضرت مسیح موعود کی تعلیمات کی روشنی میں زندگیاں گزارنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

اس کے ساتھ تیسرے دن کے پہلے سیشن کا اختتام ہوا۔ نماز ظہر و عصر جمع کر کے ادا کی گئیں۔ جس کے بعد کھانے کا وقفہ ہوا۔

تیسرا دن دوسرا سیشن

آخری دن کے آخری سیشن کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جس کے بعد عزیزم طاہر احمد مارونڈا نے اردو زبان میں نظم پڑھی۔ یہ جامعہ احمدیہ تنزانیہ کے پہلے سال کے طالبعلم ہیں اور Mtwara Region کے رہنے والے ہیں۔ انہوں نے پہلے ہی سال اردو زبان پڑھنے پر بہت حد تک عبور حاصل کر لیا ہے۔ عزیزم نے حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب کی نظم 'بدرگاہ ذیشان خیر الانام' بہت ہی خوش الحانی سے پڑھی۔

جس کے بعد مکرم عبدالرحمٰن صاحب نے تقریر کی۔ جس کا عنوان آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا کفار سے حسن سلوک تھا۔

نمائندہ وزیر اعظم کی آمد

آخری دن تنزانیہ کے وزیر اعظم صاحب کو جلسہ سالانہ میں شرکت کی دعوت دی گئی تھی۔ چنانچہ آخری دن آخری سیشن میں نمائندہ وزیر اعظم تشریف لائے۔ یہ پہلا موقع تھا کہ وہ جماعت احمدیہ کے کسی پروگرام میں شرکت کر رہے تھے۔ جماعت احمدیہ کا تعارف سن کر اور جلسہ سالانہ کے انتظامات اور پُر امن انعقاد دیکھ کر موصوف بہت خوش ہوئے۔

انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ میں آپ کے اس نعرہ ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ میں آپ کی جماعت کو آج سے پہلے اچھی طرح نہیں جانتا تھا۔ لیکن آج یہاں آکر مجھے سب دیکھ کر بہت خوشی ہو رہی ہے۔ آپ کے اس سلوگن کی پیروی کرتے ہوئے اگر تمام لوگ اپنی زندگی گزارنا شروع کر دیں تو یہ دنیا جنت بن جائے۔

میں تمام مذہبی اداروں کو ہدایت کرتا رہتا ہوں کہ ان کا فرض ہے کہ وہ لوگوں کو سماجی خدمت خصوصاً صحت اور تعلیم کے میدان میں مدد دیتے رہا کریں تاکہ وہ ملک کے اچھے شہری بن سکیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہماری گورنمنٹ کی ذمہ داری ہے کہ وہ تمام لوگوں کو ایسا ماحول فراہم کریں کہ وہ امن و سکون سے اپنے مذہب پر عمل کر سکیں اور میں آپ کو یقین دہانی کرواتا ہوں کہ گورنمنٹ تنزانیہ اپنا یہ فریضہ سرانجام دیتی چلی جائے گی۔

سابق وزیر اعظم Mr. Fredrick Tluway Sumaye کا پیغام

ہماری دعوت پر مکرم سومائے صاحب خود تو تشریف نہ لاسکے لیکن انہوں نے جلسہ سالانہ میں پڑھے جانے کے لئے اپنا پیغام بھیجا۔ جس میں انہوں نے کہا کہ میں آپ کا بہت شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے اپنے اس جلسے میں مجھے کچھ کہنے کا موقع دیا اور مجھے شرف عزت بخشا۔ میں پچھلے سال کی طرح امسال بھی آپ کے جلسے میں شریک نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ میں ملک سے باہر جا رہا ہوں۔ اس لئے میں آپ کی جماعت کے نام پیغام میں کچھ باتیں کرنا چاہتا ہوں۔

انہوں نے کہا کہ آپ لوگ امن کے قیام کے لئے ہمیشہ کوششیں کرتے چلے جائیں۔ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ بعض دوسرے ممالک میں لوگوں کو یہ نعمت حاصل نہیں ہے۔ حتیٰ کہ بعض بچے عورتیں وہاں اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ دنیا کا کوئی مذہب بھی یہ تعلیم نہیں دیتا ہے۔ لیکن ہم نے اپنے ملک میں امن کے قیام کے لئے کوششیں کی ہیں اور اس طرح کے کسی بھی عنصر کو یہاں پنپنے نہیں دیا اور میں آپ کی جماعت کا بہت مشکور ہوں کہ آپ کی جماعت نے ہمیشہ امن کے قیام کے لئے کام کیا ہے۔ خدا تعالیٰ آپ کو اس کی جزا دے۔

آپ کی جماعت دین حق کی تعلیم بہت ہی امن کے ساتھ لوگوں تک پہنچا رہی ہے۔ آپ کی جماعت پہلی جماعت ہے جنہوں نے سواحیلی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ کیا۔ پھر آپ کی جماعت دین حق کے پھیلاؤ کے لئے مختلف کتابیں چھاپتی رہتی ہے۔

پھر آپ کی جماعت بہت سے لوگوں کی بغیر کسی تفریق و امتیاز کے خدمت کے مختلف کام کر رہی ہے۔ جیسے تعلیم اور صحت وغیرہ کے میدان میں۔ جس کا ایک ثبوت آپ لوگوں کا یہ نعرہ ہے کہ 'محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'۔ گورنمنٹ کا کام ہے کہ وہ آپ لوگوں کے ساتھ مل کر اس طرح کی سماجی سرگرمیوں میں لگی رہے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ کی تاریخ بہت اچھی ہے کہ انہوں نے ہمیشہ اس مقصد کے لئے کام کیا ہے۔

مکرم امیر صاحب نے آخری سیشن کے خطاب میں تین چیزوں عبادت، دعوۃ الی اللہ اور انفاق فی سبیل اللہ کی طرف توجہ دلائی۔

جس کے بعد اختتامی دعا ہوئی اور جلسہ سالانہ تنزانیہ 2014ء کا اختتام ہوا۔

الیکٹرانک و پرنٹ میڈیا میں جلسہ سالانہ کی تشہیر

جلسہ سالانہ سے قبل اور بعد ازاں جلسہ سالانہ تنزانیہ کے حوالے سے مختلف خبریں اخبارات، ٹی وی اور ریڈیوز پر نشر کروائی گئیں۔ میڈیا کے کل 27 نمائندوں نے جلسہ کی کوریج کی۔ جلسہ سالانہ سے قبل، دوران اور بعد از جلسہ مندرجہ ذیل ٹی وی، ریڈیوز اور اخبارات نے متعدد خبریں شائع کیں۔

T.V: CHANNEL TEN, TBC 1, BBC SWAHILI, AZAM TV, STAR TV, CTN (6)

RADIOS: ZENJI FM, WAPO RADIO, UHURU FM, TIMES FM, TBCFM, RADIOIMAAN(6)

NEWS PAPERS: MAJIRA, NIPASHE, THE GUARDIANS, TANZANIA DAIMA, UHURU, MWANANCHI, THE CITIZENS, MTANZANIZ, DAILY NEWS, HABARI LEO, RAIA TANZANIA(11)

BLOGS: MJENGWA, UDUGU, MICHUZI, JAMII.COM(4)

(الفضل انٹرنیشنل 13 فروری 2015ء)

یہ کہاں کی گمراہی ہے

ماریشس میں یوسف جیوا اچھا صاحب 26 سال کی عمر میں احمدی ہوئے بیعت کے بعد نماز پنجگانہ کے علاوہ نماز تہجد کا بھی التزام کرنا شروع کر دیا۔ کسی نے ان کی والدہ صاحبہ سے کہا کہ اپنے بیٹے کو سمجھاؤ وہ جماعت احمدیہ میں داخل ہو کر گمراہ ہو گیا ہے۔ والدہ نے کہا کہ میں تو **اس میں کوئی گمراہی نہیں دیکھتی بلکہ اس کے برعکس پہلے وہ مذہبی فرائض سے بے اعتنائی کرتا تھا اور اب وہ پنجگانہ نماز کے علاوہ نماز تہجد بھی پڑھنے لگا ہے۔ یہ کہاں کی گمراہی ہے۔**

(روزنامہ الفضل 30 مارچ 1978ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

فٹ بال ٹورنامنٹ

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

۞ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مجلس صحت کے تعاون سے مورخہ 24 جنوری تا 4 مارچ 2015ء بلاک وائز فٹ بال ٹورنامنٹ بخیر وخوبی منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس ٹورنامنٹ میں 15 بلاکس کی 16 ٹیموں اور 200 سے زائد خدام نے شرکت کی۔ کل 31 میچز ہوئے جو فٹ بال گراؤنڈ دارالیمن میں کھیلے گئے۔ فائنل میچ میں ہوٹلز بلاک کی ٹیم نے ایک دلچسپ مقابلہ کے بعد یمن الف بلاک کی ٹیم کو شکست دی۔ مورخہ 14 اپریل 2015ء کو ٹورنامنٹ کی تقریب تقسیم انعامات ایوان محمود ہال میں منعقد ہوئی۔ محترم سہیل مبارک احمد شرما صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے اعزاز پانے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم میاں محمد زاہد صاحب دارالفتوح غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بھائی مکرم میاں محمد اسحق صاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ ابن مکرم میاں نور احمد صاحب آف ٹھٹھہ سندرانہ ضلع جھنگ مورخہ 25 اپریل 2015ء کو وفات پا گئے۔ 26 اپریل کو بیت مبارک میں نماز جنازہ مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب ناظر تعلیم القرآن ووقف عارضی نے پڑھائی اور بعد تدفین مکرم محمد اسلم شاد منگلا صاحب پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ نے دعا کروائی۔

والد صاحب نے 1954ء میں احمدی ہونے کی توفیق پائی تھی تب ہم بھائی بہت چھوٹے تھے۔ مرحوم بھائی نے تعلیم الاسلام ہائی سکول سے میٹرک کیا اور بی اے کے بعد پاکستان ریلوے سگنل شاپ لاہور میں یو ڈی سی رہے اور 1997ء میں ریٹائرمنٹ کے بعد دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ میں تقریباً 12 سال تک کارکن کے فرائض ادا کرتے رہے۔ سلسلہ کے کام ذوق وشوق سے کرتے۔ علمی ادبی ذوق خوب پایا تھا۔ مطالعہ کے بے حد مشتاق تھے۔ ادبی مجالس میں شرکت ضرور کرتے۔ ملنسار طبیعت رکھتے تھے۔ علمی ادبی شخصیات سے خط وکتابت رہی۔ اچھی کتب اور مضامین مجھے بھی بھجواتے رہتے۔ غیر از جماعت رشتہ داروں اور دوستوں کو بے دھڑک دعوت الی اللہ کرتے اور ان سے تحریری رابطے رکھتے۔ اہلیہ مکرمہ مقبول اسحق صاحبہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور تین بیٹے مکرم شعیب احمد صاحب لندن، مکرم ذیشان اسحق صاحب اور مکرم ظافر احمد صاحب یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم بھائی کی مغفرت کرے، ان کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کے صبر کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرمہ شبانہ منصور صاحبہ اہلیہ مکرم محمد افضل منصور صاحب دارالنصر شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے بھائی محترم آغا عبدالرحمٰن صاحب ابن محترم آغا عبدالحکیم صاحب مرحوم بوجہ ہارٹ اٹیک مورخہ 23 اپریل 2015ء کو کوئٹہ میں وفات پا گئے۔ آپ موصی تھے۔ اسی رات بذریعہ ایمبولینس ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ بیت مبارک ربوہ میں ان کی نماز جنازہ مورخہ 24 اپریل 2015ء کو بعد عشاء محترم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن ووقف عارضی نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد محترم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ موصوف داعی الی اللہ، نمازی اور خلافت احمدیہ سے گہرا عشق رکھنے والے ہمدرد وجود تھے۔ سب کے کام آتے تھے ہمیشہ خدمت خلق کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے سوگواران میں بوڑھی والدہ، بیوہ، دو بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحوم بھائی نے میرا باپ کی طرح خیال رکھا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے جنت الفردوس میں جگہ دے اور سب سوگواران کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرمہ رفعت زاہد صاحبہ زوجہ مکرم مرزا زاہد محمود صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے والد محترم مرزا غلام رسول صاحب ولد مکرم مرزا محمد دین صاحب مرحوم مورخہ 10 اپریل 2015ء کو مختصر علالت کے بعد جرمنی میں انتقال کر گئے۔ مرحوم بفضل خدا تعالیٰ موصی تھے۔ مورخہ 15 اپریل کو ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا جہاں بعد نماز ظہر بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔

والد صاحب مرحوم بہت خوبیوں کے مالک تھے۔ پنجوقتہ نمازی تھے۔ انتہائی مخلص اور نڈر احمدی تھے اور کئی لوگوں کو خود دعوت الی اللہ کے ذریعے سلسلہ احمدیت میں داخل کیا۔ غرباء کی کثرت سے بالکل خاموشی کے ساتھ مدد کیا کرتے تھے۔ ربوہ میں تین سال بطور زعیم انصار اللہ محلّہ دارالبرکات کام کرتے رہے اور اس عرصہ میں مسلسل مجلس محلہ دارالبرکات نے ربوہ میں نمایاں پوزیشن حاصل کی۔ اس کے علاوہ سیکرٹری اصلاح وارشاد، سیکرٹری دعوت الی اللہ کے طور پر بھی خدمات انجام دیں۔ بے انتہا دعاگو اور محبت کرنے والے وجود تھے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے اور ان کی نیکیاں ان کی اولاد کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم قریشی خالد ندیم صاحب کارکن تزئین ربوہ کمیٹی تحریر کرتے ہیں۔

چک نمبر 117 چور مغلیاں ضلع ننکانہ صاحب کی ایک بزرگ خاتون مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم چوہدری عزیز احمد کاہلوں صاحب مورخہ 27 اپریل 2015ء کو بعمر 92 سال طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مورخہ 28 اپریل کو بعد نماز ظہر بیت المبارک ربوہ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم شبیر احمد ثاقب صاحب استاد جامعہ احمدیہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ مکرم چوہدری منیر احمد کاہلوں صاحب، مکرم شبیر احمد کاہلوں صاحب اور مکرم منصور احمد کاہلوں صاحب کی والدہ محترمہ تھیں۔ مرحومہ خلافت کی فدائی خاتون اور مہمان نواز، غریبوں کی در پردہ مدد کرنے والی خاتون تھیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

۞ پاکستان آرمی نے کمیشنڈ آفیسرز کی رجسٹریشن کا آغاز کر دیا ہے۔ ایسے احباب جو اس فیلڈ میں جانے کے خواہشمند ہوں، پاکستان آرمی کی ویب سائٹ joinpakarmy.gov.pk ملاحظہ فرمائیں۔ رجسٹریشن کروانے کی آخری تاریخ 26 مئی 2015ء ہے۔

۞ منسٹری آف فنانس (ایچ آر ایم ونگ) کو ریسرچ ایسوسی ایٹ کی ضرورت ہے۔ ایسے احباب جن کی تعلیم L.L.B ہو اور متعلقہ شعبہ میں کم از کم چار سالہ پریکٹس کا تجربہ رکھتے ہوں، اپلائی کر سکتے ہیں۔

۞ نیسکوم کنسٹرکشن پرائیویٹ لمیٹڈ (ٹیلی کام انفراسٹرکچر سولیوشن کمپنی) کو کنسٹرکشن مینیجرز، کنسٹرکشن انجینئرز، میٹریل کوآرڈینیٹر، پرچیز آفیسر (سول)، ڈاکومنٹ کنٹرول ایگزیکٹوز اور سول سپروائزرز کی ضرورت ہے۔

۞ سوئی نادرن گیس پائپ لائن لمیٹڈ کو انجینئرنگ، سیلز، ایچ آر، ایچ آر سروسز، لاجسٹکس سپورٹ، ٹریننگ اینڈ ڈویلپمنٹ، کارپوریٹ افیئرز، میڈیا افیئر، لاء، اکاؤنٹس، بلنگ، ریگولیٹری افیئرز، آڈٹ، فنانس، آئی ٹی/ایم آئی ایس اور ایگزیکٹو سیکرٹیریٹ ڈیپارٹمنٹس میں پروفیشنلز کی ضرورت ہے۔ تفصیلات جاننے کے لئے www.sngpl.com.pk پر لاگ آن کریں یا www.nts.org.pk وزٹ کریں۔

۞ نشاط پاور لمیٹڈ جمبر کلاں ضلع قصور کو آپریشن ڈیپارٹمنٹ، مکینیکل ڈیپارٹمنٹ، الیکٹریکل ڈیپارٹمنٹ، فنانس ڈیپارٹمنٹ اور ایڈمن اینڈ سٹور ڈیپارٹمنٹ میں 35 سے زائد آسامیوں کیلئے پروفیشنلز کی ضرورت ہے۔ تفصیلات و آن لائن اپلائی کرنے کیلئے وزٹ کریں:

www.nishatpower.com/career

۞ ایک فائبر نیٹ ورک چلانے والی کمپنی Nayatel کو فیصل آباد میں ایسوسی ایٹ انجینئر (فریش)، سیکیورٹی گارڈ، لیبر، الیکٹریشن، سینٹری ورکر اور ڈرائیور کی ضرورت ہے۔

اپرنٹس شپ کے مواقع

۞ ہنڈا اٹلس کارز لمیٹڈ کو آٹو مکینک (پیٹرول)، فٹر (انجن) اور ویلڈر (الیکٹرک اینڈ گیس) میں اپرنٹس شپ ٹریننگ پروگرام کے لیے میٹرک پاس (عمر حد 20 سال) نوجوانوں سے درخواستیں مطلوب ہیں۔ خواہشمند احباب اپنی درخواست معہ CV، پاسپورٹ سائز کلر فوٹوگراف اور ایجوکیشنل سرٹیفکیٹ کے ہمراہ 16 مئی سے پہلے دیے گئے ایڈریس پر پوسٹ کریں۔

ہیومن ریسورس ڈویژن، ہنڈا اٹلس کارز لمیٹڈ، 43-Km، ملتان روڈ، مانگا منڈی، لاہور۔

رابطہ نمبر: 042-35384671-80 فیکس نمبر: 042-35384691-92

نوٹ: تمام اشتہارات کی تفصیل کیلئے 26 اپریل 2015ء کے اخبار روزنامہ جنگ و ایکسپریس ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت ربوہ)

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

۞ مکرم خالد محمود صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے لاہور کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت واراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

عطیہ چشم خدمت خلق ہے

معلوماتی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

دنیا کا مہنگا گھر۔ نیویارک

نیویارک میں پیری ہوٹل کی 39 ویں منزل کے کمرے کا کرایہ 5 لاکھ ڈالر ماہانہ ہے۔ گھر نما اس ہوٹل کے کمرے کی لمبائی وچوڑائی تقریباً 5 ہزار مربع فٹ ہے۔ اس میں دو بیڈ روم بھی ہیں۔ یہ نیویارک شہر کے بالکل وسط میں ہے اور اس کی کھڑکیوں سے شہر کے مشہور سنٹرل پارک کا براہ راست نظارہ بھی ہوسکتا ہے۔

(روزنامہ نئی بات 14 مارچ 2015ء)

دنیا کا سب سے قیمتی مصنوعی انڈہ۔ آسٹریلیا

آسٹریلیا میں تین براعظموں کے ماہرین کی تین سال کی محنت اور ایک ہزار قیمتی ہیروں سے تیار کردہ ''میراج'' نامی اس بیش قیمت انڈے کو 15 لاکھ آسٹریلین پاؤنڈ کے ایک ہزار جواہرات اور 18 قیراط سونے سے تیار کیا گیا ہے، جس کے بعد اس کی قیمت 83 لاکھ امریکی ڈالر تک جا پہنچی ہے جبکہ انڈے کے اندر ایک پرندے کی شکل اور برف کی طرح کا سفید اور شفاف نگینہ بھی جڑا ہوا ہے جو عالمی امن کی علامت ہے۔

(روزنامہ دنیا 5 مارچ 2015ء)

موبائل چارج کرنے والا چولہا۔ امریکہ

امریکہ میں ایک ایسا جدید چولہا تیار کیا گیا ہے، جس کی جلتی آگ پر کھانا پکانے کے ساتھ ساتھ موبائل فون بھی چارج کیا جاسکتا ہے۔ انسانی ہاتھ کے برابر اس چولہے کو جلانے کے لئے گیس استعمال کی جاتی ہے۔ جس کے ساتھ ایک ایسی ڈیوائس منسلک ہے جو آگ سے نکلنے والی تپش کو برقی توانائی میں تبدیل کر دیتی ہے۔ اور چولہے میں لگی USB ڈیوائس سے موبائل وغیرہ کو چارج کیا جاسکتا ہے۔

(روزنامہ نئی بات 11 اپریل 2015ء)

ایسا پرندہ جو نان سٹاپ سینکڑوں میل اڑتا ہے

برطانیہ میں پرندوں پر کی گئی ایک تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ ''بلیک پول وار بلز'' نامی گنگناتے اس پرندے کا وزن صرف 12 گرام ہے لیکن اس کا کم وزن ہونا اس کی صلاحیتوں کی صحیح عکاسی نہیں کرتا کیونکہ اس میں طویل ترین مسافت طے کرنے کی کمال صلاحیتیں موجود ہیں۔ محققین کے مطابق یہ پرندہ نان سٹاپ 15 سو میل کی اڑان بھر لیتا ہے جبکہ سردیوں کے موسم میں ہجرت کے دوران نیوانگلینڈ اور مشرقی کینیڈا سے کیریبین اور پھر جنوبی امریکہ کے ساحلوں پر ڈیرے ڈالتا ہے۔ یہ پرندہ دن رات نان سٹاپ سفر کرتا ہے اور اسے سفر مکمل کرنے میں 2 سے 3 دن لگتے ہیں جبکہ اس دوران کھانے پینے کی ضروریات پوری کرنے کے لئے وہ اڑان بھرنے سے قبل ہی 5 سے 6 گرام سے زائد خوراک پیٹ میں ذخیرہ کر لیتا ہے۔

(روزنامہ دنیا 6 مارچ 2015ء)

5 ہزار سال پرانا شہر دریافت۔ ترکی

ترکی میں ایک شہر کی کھدائی کے دوران مزدوروں کو کچھ سرنگوں کے آثار ملے جن کی مزید کھدائی سے معلوم ہوا کہ یہ 5 ہزار سال پرانے شہر کا داخلی راستہ ہے جس کے مکانات، گلیاں اور بازار زمین کے نیچے آج بھی مکمل طور پر محفوظ ہیں۔ کھدائی کے دوران بہت بڑے شہر کا انکشاف ہوا جس میں ماہرین کے مطابق 20 ہزار سے زائد لوگ رہائش پذیر رہے ہوں گے۔ ماہرین آثار قدیمہ کا کہنا ہے کہ یہ شہر بازنطینی دور میں تعمیر کیا گیا اور اس کا مقصد مکینوں کو اس دور کی مذہبی جنگوں کے خطرات سے محفوظ کرنا تھا۔

(روزنامہ دنیا 7 اپریل 2015ء)

تربوز کے بیج

امریکہ میں طبی ماہرین کی جانب سے کی گئی تحقیق کے مطابق تربوز کے بیج دل کے امراض کے ساتھ ساتھ ذیابیطس اور جلد کے لئے بھی مفید ہیں۔ تربوز کے بیج میں شامل آئرن، پوٹاشیم اور وٹامن بالوں کو مضبوط بناتے ہیں اور چہرے پر داغ دھبے دور کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

(روزنامہ دنیا 4 مئی 2014)

☆............☆............☆

چند خطرناک پل

انڈو بورڈ پل۔ انڈونیشیا

یہ خطرناک اور ٹوٹ پھوٹ کا شکار پل انڈونیشیا کے علاقے لیباک میں موجود ایک دریا پر بنایا گیا تھا جو اب انتہائی خستہ حالت میں ہے۔ سب سے خطرناک بات یہ ہے کہ متعدد بچے ہر روز اس پل سے گزر کر سکول تک پہنچتے ہیں۔

بیلم دریا پر بنا پل۔ نیوگنیا

مغربی نیوگنیا میں واقع یہ پل صرف بلندی پر یا دریا پر ہونے کی وجہ سے ہی خطرناک نہیں ہے بلکہ اس پل کے کئی قدمچے بھی غائب ہو چکے ہیں۔ یہ پل بیلم دریا پر واقع ہے۔

رسیوں کا پل۔ برازیل

برازیل کے قصبے پیرو نوپولس میں موجود جنگلات میں رسیوں کی مدد سے بنائے جانے والے پل سے گزرنے کے لئے انتہائی مہارت کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس پل کے قدمچے ہوا میں جھولتے ہیں۔

آسٹریا میں بنا پل

ہوا میں معلق یہ پل آسٹریا کی چوٹیوں پر انتہائی بلندی پر واقع ہے۔ اس پل پر گزرنے کے لئے صرف اردگرد موجود رسیاں ہی آپ کی مددگار ثابت ہوتی ہیں۔

چین کا دریائی پل

یہ خطرناک پل چین کے دریا میکونگ پر واقع ہے اور یہ دریا چھ مختلف ممالک سے گزرتا ہے جس میں چین، برماء، لاؤ، تھائی لینڈ، کمبوڈیا اور ویتنام شامل ہیں۔ یہ پل صرف رسیوں سے بنایا گیا ہے۔

امریکی پہاڑی پل

امریکی علاقے ماؤنٹ نمبس میں واقع اس خطرناک پل سے گزرنا کمزور دل والوں کا کام نہیں۔ یہ انتہائی بلندی پر تعمیر کیا گیا ہے اور اس کے قدمچے بھی کم لمبائی کے حامل ہیں۔

(روزنامہ نئی بات 27 مارچ 2015ء)

WARDA فیبرکس
تبدیلی آنہیں رہی تبدیلی آگئی ہے لان ہی لان
کرینکل شفون دوپٹہ 4P کلاسک لان 3P ڈیزائنر لان شرٹ پیس
400/450 750/- 950/-
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ 0333-6711362

ربوہ میں طلوع وغروب 4 مئی

طلوع فجر	3:50
طلوع آفتاب	5:18
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	6:53

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

4 مئی 2015ء

6:20 am	گلشن وقف نو لجنہ
8:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ یکم مئی 2015ء
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 17 جولائی 2009ء
9:00 pm	راہ ہدیٰ
11:25 pm	پارلیمنٹ ہاؤس میں استقبالیہ تقریب

ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے۔ ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں۔
(کشتی نوح)

نیا عزم اور نیا ارادہ

زندہ قوموں کے افراد نئے عزم اور نئے ارادہ سے ترقی کے میدان میں آگے بڑھا کرتے ہیں اور ان کا قدم پیچھے نہیں پڑتا۔ آپ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ایک زندہ قوم کے افراد ہیں۔ آپ کا اپنے دینی اور مرکزی آرگن الفضل کی توسیع اشاعت میں نئے عزم اور نئے ارادہ سے کوشاں ہونا بھی آپ کا ترقی کی طرف قدم ہوگا۔ اس طرف توجہ دیجئے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

کیا آپ الفضل خرید کر پڑھتے ہیں۔

FR-10

خدمت اور شفاء کے 100 سال 1911ء سے 2011ء

ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے

ہر ماہ کی 5-4-3 تاریخ کو فیصل آباد عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/9 مکان نمبر P-234 فیصل آباد فون: 041-2622223 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 7-6 تاریخ کو ربوہ (چناب نگر) دکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون: 047-6212755,6212855 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 12-11-10 تاریخ کو راولپنڈی NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ کی 17-16-15 تاریخ کو سرگودھا 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 20-19-18 تاریخ کو لاہور شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گریڈ اسٹیشن گلشن راوی روڈ لاہور فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ کی 24-23 تاریخ کو ہارون آباد ضیا شہید روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 063-2250612 موبائل: 0300-9644528
ہر ماہ کی 27-26-25 تاریخ کو ملتان حضوری باغ روڈ نزد پرانی کوتوالی گھنٹہ گھر ملتان فون 061-4542502 موبائل: 0300-9644528

عورتوں، مردوں اور بچوں کے مشہور معالج

خداوند کریم کی رحمت سے 100 سال کے عرصہ سے لاکھوں مایوس مریضوں کو صحت یاب کر کے دعائیں حاصل کر رہا ہے

حکیم عبدالحمید اعوان (مرحوم) چشمہ فیض
مطب حمید کا مشہور دواخانہ

ہیڈ آفس مطب حمید پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024, 3892571. Fax:+92-55-3894271 E-mail:matabhameed@live.com

سب آفس مطب حمید گرین بلڈنگ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel: 055-4219065, 055-4218534 E-mail: matabhameed@hotmail.com